تبصرۂ کتب

مدیر مسئول:

مولانا مفتی ابو الحسنؒ

نام کتاب: مسلم عائلی قوانین آرڈیننس ۱۹۶۱ء
نظر ثانی اور سفارشات

ترتیب تحقیق وتدوین: شعبہ تحقیق وادارت، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

طبع: ۲۰۰۹ء

صفحات: ۱۶۰

ناشر: سیکرٹری اسلامی نظریاتی کونسل

قرآن اور نبویؐ معاشرہ کے بغیر نہ کوئی مملکت اسلامی کہلاسکتی ہے نہ شریعت حقہ کی پابندی ہوسکتی ہے۔ اس معاشرہ کے قیام کے لیے آپ اپنا سیاسی ومعاشی نظام بدلنا ہوگا۔

زندگی کے تمام پہلو پر نظر ثانی کرنا ہوگی۔ جس میں میڈیا، نظام تعلیم کے لیے نبویؐ کے اصول ملحوظ رکھنے ہونگے۔ عدالتی نظام اسلامی سانچہ میں ڈالنا ہوگی۔

اسی غرض کے لیے مملکت خداداد میں اسلامی نظریاتی کونسل تشکیل دیا گیا تھا۔ کچھ عرصہ تک اسلامی نظریاتی کونسل واقعی اسلامی نظریات کی کونسل تھی۔ اس کے اراکین اصحاب علم اور ارباب فہم وفراست تھے۔ اُن کے فیصلے اور سفارشات واقعی اسلامی شریعت کی آئینہ دار ہوتی تھیں۔

مگر افسوس صد افسوس کہ رفتہ رفتہ اسلام دشمن کے دوستیوں سے اسلامی نظریاتی کونسل اپنی حیثیت ومقام سے محروم ہوتی جارہی ہے۔

گذشتہ دنوں اسلامی نظریاتی کونسل نے ایک بحث چھیڑی تھی۔ جس میں درج ذیل نکات پر مشتمل تجاویز وسفارشات تھے۔

۱) ...... یہ قانون بنادیا جائے کہ بیوی اگر تحریری طور پر طلاق کا مطالبہ کرے گی تو شوہر ۹۰ نوے روز کے اندر اُسے طلاق دینے کا پابند ہوگا۔ وہ اگر ایسا نہیں کرے گا تو یہ مدت گزر جانے کے بعد طلاق واقع ہوجائے گی۔ الا یہ کہ بیوی اپنا مطالبہ واپس لے لیں۔

۲) ...... طلاق کے مؤثر ہوجانے کے بعد مطلقہ اگر عورتیں چاہیں تو عدالت شوہر کے معاشی حالات کو پیش نظر رکھ کر عورت کے لیے نان ونفقہ کی تعین کرنے کا حکم صادر کرے گی۔ جو کہ نقدی یکمشت بھی ہوسکتی ہے اور ماہوار بھی۔

۳) ...... طلاق کی رجسٹریشن کے نظام کو مؤثر بنایا جائے اور اس کی رجسٹریشن نکاح کی طرح ضروری قرار دینا چاہیئے۔

۴) ...... کونسل نے یہ فیصلہ دیا کہ عورت بغیر محرم کے بیرون ملک مثلاً حج وغیرہ کے اسفار پر جاسکتی ہے۔

کونسل نے تقریباً ایسے ۹ نکات پر مشتمل تجاویز و سفارشات جن کا شریعت محمدی سے کوئی واسطہ نہیں پیش کئے گئے تھے۔ اور پھر اس پر ملک بھر کے جید علماء و مفتیان عظام نے اپنا مدلل ردعمل پیش کیا تھا۔

اس کتاب میں وہ تمام تجاویز و سفارشات بمع مختلف مکاتیب فکر کے علماء و سکالرز کے تبصرے بھی موجود ہے۔ جس کو یکجا کر کے اسلامی نظریاتی کونسل کے ادارہ کے تحقیقات نے کتابی شکل میں شائع کر دیا۔ اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ تجاویز و سفارشات پر نقد و تبصرے کو من وعن شامل کر دیئے گئے یقیناً اہلِ علم و تحقیق حضرات اس کتاب سے اپنی استعداء و صلاحیت کے مطابق استفادہ کر سکتے ہیں۔

......☆☆☆☆☆......

قارئین کے لئے خوشخبری

جامعہ المرکز الاسلامی کی شاندار علمی تحفہ:

"رؤیت ھلال" سائنسی اور فقہی تحقیق کی روشنی میں

از افادات: مولانا مفتی نظام الدین شامزئی شہیدؒ

مرتب: مولانا مفتی ابوالحسن عظمت اللہ سعدی۔

منظر عام پر آگئی ہے شائقین علوم اپنے لئے کاپی محفوظ کر لیں۔ اعلیٰ کاغذ، مجلد، کمپیوٹر طباعت، بہترین ٹائیٹل اور مشاہیر علمائے کبار کے تقریظات کے ساتھ۔

صفحات: ۱۱۴، کل قیمت: ۶۰، رعایتی قیمت برائے طلبہ و علمائے کرام: ۴۰ روپے میں دستیاب ہے۔

اس کتاب میں رؤیت ہلال کے بارے میں چیدہ چیدہ اکابر علمائے کرام کی رائے اور عصرِ حاضر کے جدید آلات کی تحقیقات و سائنسی انکشافات کو بیان کرنے کے بعد اس پیچیدہ مسئلے کو شرعی نقطہ نظر سے بیان کیا گیا ہے۔

رابطہ: دفتر مجلس التحقیق الفقہی جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان، بنوں

فون رابطہ: 0333-3509970 / 0302-5762002

......☆☆☆☆☆